سندھ ایکٹ نمبرXX مجریہ ۲۰۱۴

SINDH ACT NO.XX OF 2014

زخمی افراد کی (طبی امدادوالا) سندھ ایکٹ، مجریہ ۲۰۱۴

THE SINDH INJURED PERSONS (MEDICAL AID) ACT, 2014

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

1. مختصر عنوان، توسیع اور شروعات
2. تعریف
3. زخمی افراد سے اولیت کی بنیاد پر پیش آنا
4. پولیس کی عدم مداخلت
5. کچھ کیسز میں رشتہ داروں کی رضامندی ضروری نہیں ہوگی
6. زخمی کو دوسرے ہسپتال منتقل کرنا
7. ہسپتال کا اعلان کیا جائے گا
8. زخمی افراد کو تھانے نہیں لے جایا جائے گا
9. زخمی فرد کو ہسپتال لانے والوں کو ہراساں نہیں کیا جائے گا
10. آگاہی مہم
11. جرمانہ
12. کیسز کے متعلق عدالتی اختیار
13. ہدایات
14. قواعد بنانے کا اختیار

سندھ ایکٹ نمبرXX مجریہ ۲۰۱۴

SINDH ACT NO.XX OF 2014

زخمی افراد کی(طبی امداد والا)سندھ ایکٹ، مجریہ ۲۰۱۴

THE SINDH INJURED PERSONS (MEDICAL AID) ACT, 2014

ایکٹ جس کے ذریعے زخمی افراد کی طبی امداد اور علاج معالجے کی گنجائش رکھی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ یہ تقاضا ہے کہ زخمی افراد کی طبی امداد اور علاج معالجے کی گنجائش نکالی جائے تا کہ ان کی زندگیاں بچائی جا سکیں اور ہنگامی حالتوں میں ان کی صحت اور اس سے متعلقہ باتوں کا خیال رکھا جائے۔

اس لئے اس ایکٹ کو اس طرح بنایا گیا ہے۔

مختصر عنوان، توسیع اور شروعات

۱۔(۱) اس ایکٹ کو زخمی افراد (کی طبی امداد والا) سندھ ایکٹ، ۲۰۱۴ کہا جائے گا۔

(۲) یہ ایکٹ پورے صوبے میں نافذ العمل ہو گا۔

(۳) یہ ایکٹ فی الفور نافذ ہو گا۔

تعریف

۲۔ اس ایکٹ کے تناظر اور نفس مضمون منحرف نہ ہو تو پھر کچھ لفظوں اور اصطلاحوں کا مطلب اس طرح ہو گا:

(الف) ڈاکٹر (Doctor) کا مطلب ہے وہ علاج معالجہ کرنے والا فرد جسے پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کائونسل آرڈیننس (XXXII of 1962) کے مطابق رجسٹر کیا گیا ہو۔

(ب) گورنمنٹ (Government) کا مطلب ہے سندھ حکومت۔

(ت) ہسپتال (Hospital) کا مطلب ہے وہ ہسپتال جس کو ایکٹ کی دفعہ ۷ کے مطابق ظاہر کیا گیا ہو۔

(ث) زخمی فرد (Injured Person) کا مطلب ہے وہ زخمی فرد جو کسی ٹریفک حادثے، حملے یا کسی سبب کی وجہ سے گر کر زخمی ہو گیا ہو اور اسے فوری علاج کی

ضرورت ہو۔

زخمی افراد سے اولیت کی بنیاد پر پیش آنا

۳۔ جہاں ایک زخمی فرد ہسپتال میں لایا جائے، اس کو کسی تاخیر کے بغیر یا سب (Medico-legal formalities) کے اوپر ترجیح دیتے ہوئے طبی امداد فراہم کی جائے۔

پولیس کی عدم مداخلت

۴۔ ہسپتال کے انچارج کے تحریری اجازت نامے کے سوا کوئی بھی پولیس کا آدمی یا آفیسر اسپتال کے اندر علاج معالجے یا طبی امداد سے روک نہیں سکتا اور اس میں مداخلت بھی نہیں کر سکتا۔

پولیس کو ایسی اجازت نہیں دی جائے گی بشرطیکہ وہ جانچ پڑتال کے حوالے سے تمام ضروری ہو اور وہ جانچ پڑتال ہسپتال میں کی جائے جب تک کہ مریض زیر علاج ہو۔

کچھ کیسز میں رشتہ داروں کی رضامندی ضروری نہیں ہوگی

۵۔ ایسی صورت میں جب زخمی کو ہنگامی علاج یا جراحت کی ضرورت ہو تو ڈاکٹر ایسی دوا یا آپریشن کرنے کے لئے مریض کے رشتہ داروں کا انتظار نہیں کرے گا۔ لیکن اگر زخمی کے رشتہ دار موجود ہوں تو پھ اس بات کو اولیت دینی ہوگی کہ اس کے رشتہ داروں سے اجازت لی جائے۔

زخمی کو دوسرے ہسپتال منتقل کرنا

۶۔ (۱) مریض کو کسی دوسرے ہسپتال منتقل نہیں کیا جا سکتا بشرطیکہ وہ (Stabilized) ہے یا جس اسپتال میں داخل ہے وہاں اس کا مطلوبہ علاج بہتر نہ ہو رہا ہو متعلقہ ڈاکٹر کو زخمی کی طبی صورتحال کے کاغذات دینے ہوں گے جس سے زخمی علاج کروانا چاہ رہا ہو۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کی روشنی میں زخمی کے متعلق جو طبی ریکارڈ تیار کیا جائے گا، وہ دونوں ہسپتالوں میں موجود ہو گا اور دونوں ہسپتالوں کے انچارج اس بات کے ذمہ دار ہونگے یہ ریکارڈ سلامتی کے ساتھ محفوظ کیا گیا ہے اور اس میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں ہو گی۔

یہ خیال رکھا جائے گا کہ زخمی کو دوسرے ہسپتال اس وقت تک منتقل نہیں کیا جائے گا، جب تک دوسرے اسپتال تک ڈاکٹر ساتھ نہیں ہو۔

ہسپتال کا اعلان کیا جائے گا

۷۔ سندھ حکومت اپنے آفیشل گزیٹ میں اپنے اعلامیے (Notification) کے ذریعے ہسپتالوں کی نشاندہی کرے گی جن میں داخل ہونے والے مریضوں کے لئے

بستر اور دوسری سہولیات میسر ہونگی اور جن میں ہنگامی طور پر زخمی ہونے والے زخمیوں کا علاج کیا جائے گا۔

اگر ایسی حدود میں کوئی ایسی ہسپتال نہ ہو تو سرکاری یا مقامی حکومت کی طرف سے قائم کئے گئے صحت کے مرکز (Rural Health Center) جس میں مطلوبہ سہولیات موجود ہونگی، ان کو ایک سرکاری اعلامیے کے ذریعے زخمی کے علاج کی جگہ بنا کر اس ایکٹ کی تقاضائوں کو پورا کیا جائے گا۔

زخمی افراد کو تھانے نہیں لے جایا جائے گا

۸۔(۱) طبی امداد اور علاج معالجہ کے علاوہ کسی بھی زخمی فرد کو کسی بھی صورت میں تھانے نہیں لے جایا جائے گا۔

(۲) پولیس آفیسر اس بات کا ذمہ دار ہوگا کہ زخمی کو اس ایکٹ کی روشنی میں ہسپتال سے علاج ملا ہے اور کسی طبی- قانونی کارروائی (Medico-legal Procedure) ہونے سے پہلے پولیس آفیسر کسی بھی صورت میں ڈاکٹر پر اثرانداز نہیں ہوگا کہ وہ زخمی کے زخم کے متعلق اپنی کوئی رائے دے۔

زخمی فرد کو ہسپتال لانے والوں کو ہراساں نہیں کیا جائے گا

۹۔ وہ فرد جو انسانی ہمدردی کی بنیاد پر کسی زخمی کو ہسپتال لاتا ہے، خاص طور پر ٹریفک حادثات والے کیسز میں، اسے ہراساں نہین کیا جائے گا اور اس کا جائز احترام کیا جائے گا اور زخمی کی مدد کرنے پر قابل احترام سمجھا جائے گا۔ وہ اپنے نام، ایڈریس اور ٹیلی فون نمبر لکھوانے کے بعد وہاں سے رخصت ہو جائے گا اور تین دن کے اندر اپنے شناختی کارڈ کی کاپی فراہم کرے گا، اگر وہ اس وقت اس کے پاس نہیں ہو تو وہ ہسپتال کے انچارج کو مطمئن کرنے کے لئے دیگر افراد کی گواہی دی جاسکتی ہے۔

کسی زخمی کو ہسپتال لانے پر کسی قاعدے قانون کے تحت کوئی پابندی نہیں اور نہ ہی کسی زخمی کو لانے والے سے پوچھ گاچھ کی جائے گی۔

آگاہی مہم

۱۰۔ طبی قانونی کارروائیوں (Medico-legal Procedures) کے متعلق عوام، معالج اور پولیس کو معلومات دینے کے لیئے لگاتار بیداری کی تحریک (Awareness Campaign) چلائی جائے گی، ایسے اور اس قسم کے پیغام ریڈیو، ٹی وی اور اخباروں میں چلائے جائیں گے۔

جرمانہ

۱۱۔ جو بھی اس ایکٹ یا اس کے بعد والے قانون میں رکھی گئی گنجائش کی مخالفت

کرے یا خلاف ورزی کرے گا، اسے جیل کی سزا ملے گی، جسے ۳ سال تک بڑھایا جا سکتا ہے، یا اس پر جرمانہ بھی عائد کیا جاسکتا ہے، جو ۲۰ ہزار سے کم نہ ہو گا یا جرمانہ اور سزا دونوں دی جا سکتی ہیں یا ابھی بھی کوئی دوسری سزا جو کسی دوسرے قانون کے تحت نافذ العمل ہو سکتی ہے۔

اس صورت میں جب کسی پر جرمانہ عائد کیا جائے گا تو اس میں سے آدھی رقم ازالے کے طور پر زخمی یا اس کے وارثوں کو دی جائے گی۔

کورٹ، پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کائونسل آرڈیننس نمبر XXXII مجریہ ۱۹۶۲ کے تحت قائم شدہ پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کائونسل کو حکم دے سکتی ہے کہ ایسے ڈاکٹر کی رجسٹریشن کو کینسل (Cancel) کر دے، جسے کورٹ نے مجرم قرار دیا ہے۔

کیسز کے متعلق عدالتی اختیار

۱۲۔(۱) کوئی بھی کورٹ اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کی اس وقت تک عدالتی کارروائی نہیں کر سکتی، جب تک ایسی درخواست تحریری طور پر نہ پہنچے، جو سندھ حکومت کے کسی ذمہ دار عملدار کی طرف سے پیش نہ کی گئی ہو۔

(۲) حکومت اس ایکٹ کی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت ایسے بااختیار عملداروں کو، اس ایکٹ کے نافذ ہونے کے بعد ۳۰ تیس دن کے اندر اسے ظاہر (Notify) کرے گی۔

ہدایات

۱۳۔ حکومت اس ایکٹ کے مقاصد کو حاصل کرنے کے وقتاً فوقتاً ہدایات دے گی اور غفلت برتنے والے ڈاکٹر یا پولیس عملدار کے خلاف ان ہدایات کے برخلاف جانے پر انتظامی اقدامات لئے جائیں گے۔

قواعد بنانے کا اختیار

۱۴۔ اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے حکومت قاعدے بنا سکتی ہے۔

نوٹ:- ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔